یورپین اور خلیجی ممالک کے سفر کو مکمل کرنے کے بعد کی صورتحال 21 میں سے 19 ممالک کا سفر دو مرحلوں میں مکمل کر کے تیسرے مرحلے کی شروعات تک کیلئے امن مشن گاڑی کو دبئی میں رکھے جانے کا پروگرام تھا۔تاکہ وہاں سے ہی کچھ مہینوں بعد اس امن مشن گاڑی کو سمندری جہاز کے ذریعے کراچی (پاکستان) کیلئے روانہ کر دیا جاتا اور تیسرے مرحلے کا آغاز جلد ہی ہو جاتا۔

لیکن بہت سی تکنیکی پیچیدگیوں کی وجہ سے اور صورتحال کی مناسبت کو دیکھتے ہوئے امن مشن گاڑی کو واپس برطانیہ لایا جا چکا ہے جبکہ آخری مرحلے کی تیاری مکمل ہوتے ہی امن مشن گاڑی کو بذریعہ بحری جہاز پاکستان کے لئے روانہ کر دیا جائے گا۔

پاکستان میں آمد آخری مرحلے کے آغاز کیلئے میں خود بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ کر امن مشن گاڑی کو (پورٹ قاسم، کراچی) سے نکلوانے کے بعد اپنے سفر کے تیسرے مرحلے کا باقاعدہ آغاز کراچی سے کروں گا جبکہ پاکستان کے کچھ بڑے شہروں سے گزرتے ہوئے براستہ لاہور، واہگہ بارڈر پر پاکستان کا سفر اختتام پذیر ہوگا۔

پاکستان میں دوران سفر، میری قومی کھلاڑیوں، اداکاروں اور گلوکاروں کے علاوہ سیاسی وسماجی شخصیات سے ملاقاتیں بھی متوقع ہیں جبکہ میں ان تمام حضرات کا شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے جبکہ پاکستان میں بہت سے ٹی وی چینلز نے مجھے میری گاڑی سمیت سب سے پہلے اپنے نیوز چینل پر مدعو کیا ہے جس کا فیصلہ موقع کی مناسبت سے کیا جائے گا۔

بھارت میں آمد بھارت میں کئی سیاسی، سماجی شخصیات کے علاوہ گلوکاروں اور فنکاروں سے بھی میرے رابطے ہوئے ہیں۔ میں ان سب کا بہت شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میرے اس مشن کو سراہا ہے اور میری حوصلہ افزائی کی ہے۔لیکن بھارت میں میرے اس سفر کی میزبانی اور سیکورٹی جیسے معاملات کو کچھ وجوہات کی بناء پر فی الحال حتمی شکل نہیں دی جا سکتی ہے۔لہٰذا ان معاملات کا فیصلہ پاکستان پہنچ کر موجودہ صورتحال کے مطابق کیا جائے گا۔

گاڑی کی نیلامی سفر کے اختتام پر میں اس گاڑی کو کسی ٹی وی چینل کے ذریعے نیلام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں پاکستان میں بہت سے ٹی وی چینلز کا شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھے اس نیلامی کو اپنے چینل کے ذریعے کروانے کی پیشکش کی ہے۔جس کا فیصلہ وقت کی مناسبت سے کیا جائے گا جبکہ میں ان تمام فنکاروں، گلوکاروں، سیاسی وسماجی شخصیات کے علاوہ خاص طور پر کاروباری شخصیات کا بہت شکرگزار ہوں جنہوں نے امن مشن گاڑی کو نیلامی کے ذریعے خریدنے میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔مزید یہ کہ اس گاڑی کی نیلامی سے ہونے والی آمدن سے میں اس تاریخی سفر کی یاد میں Star Malik Peace Centre کے نام سے ایک فلاحی ادارہ کھولنے کا خواہشمند تھا۔جس میں درج ذیل شعبوں میں انسانی خدمت شامل تھی۔

پاک بھارت تعلقات میں بہتری پاک بھارت تعلقات کی بہتری کیلئے کوشش، جس کا اصل مقصد غیر سرکاری طور پر دونوں ملکوں کے تعلقات کو بہتر کرنے کے لئے مختلف تقریبات کا انعقاد کرانے کے علاوہ دونوں ممالک میں قید ماہی گیروں کی رہائی کیلئے اقدامات کرنا شامل تھے۔اسی کے ساتھ ان ماہی گیروں کے خاندانوں کو ہر ضروری مدد فراہم کرنے کے علاوہ دونوں ملکوں میں رہنے والے نزدیکی رشتے داروں کو ویزا جیسی مشکلات میں مدد فراہم کرنا بھی شامل تھا۔

عورتوں کے حقوق اسلام عورتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کی اجازت بالکل نہیں دیتا۔ اسلام میں عورتوں اور مردوں کے حقوق برابر ہیں۔لیکن بدقسمتی سے آج کے دور میں پاکستان ہو یا بھارت، عورتوں کے بنیادی حقوق کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔اس ادارے کا کام ایسی تمام عورتوں کی مدد کرنا تھا جن کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا ہے، تشدد یا گھروں سے نکال دیا جاتا ہے جبکہ اس کے علاوہ یہ ادارہ عورتوں کے لئے ہر قسم کی فلاح و بہبود کے لئے بھی کام کرتا۔